قرآنی دعائیں

مرتبہ

محمد طاہر خلیق

قرآنی دعائیں

PDFBOOKSFREE.PK

محمد طاہر خلیق

رابطہ

education.islamic@gmail.com

پیش لفظ

اس مجموعے میں قرآنی دعاؤں کو موضوع کے ساتھ جمع کیا گیا ہے۔ دعائیں سیاق و سباق کی آیات کے ساتھ تحریر کی گئی ہیں تاکہ دعا مانگتے وقت دعا کی افادیت کو سمجھنے میں آسانی ہو۔ قرآن میں کچھ دعائیں وہ ہیں جو پیغمبروں نے مانگیں اور کچھ دعاؤں کے مانگنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ دعا مانگنے کے بارے میں قرآن میں کئی جگہ ذکر آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

اور اے نبی ﷺ ! میرے بندے اگر تم سے میرے متعلق پوچھیں، تو انہیں بتا دو کہ میں ان سے قریب ہی ہوں۔ پکارنے والا جب مجھ پکارتا ہے، میں اس کی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں۔ لہٰذا انہیں چاہیے کہ میری دعوت پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں۔ (یہ بات تم انہیں سنا دو) شاید کہ وہ راہِ راست پالیں۔

(سورۃ البقراء آیت ۱۸۶)

سورۃ الاعراف میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ

اپنے رب کو پکارو گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

(سورۃ الاعراف آیت ۵۵)

سورۃ الاعراف میں ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

اللہ اچھے ناموں کا مستحق ہے، اس کو اچھے ہی ناموں سے پکارو اور اُن لوگوں کو چھوڑ دو جو اس کے نام رکھنے میں راستی سے منحرف ہو جاتے ہیں۔ جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اس کا بدلہ وہ پا کر رہیں گے۔

(سورۃ الاعراف آیت ۱۸۰)

سورۃ المومن میں ارشاد ہے کہ

تمہارا رب کہتا ہے مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا جو لوگ گھمنڈ میں آ کر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

(سورۃ المومن آیت ٦٠)

سورۃ المومن میں ایک اور جگہ ارشاد ہے کہ

وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود (اِلٰہ) نہیں۔ اُسی کو تم پکارو اپنے دین کو اسی کے لیے خالص کر کے۔ ساری تعریف اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے۔

(سورۃ المومن آیت ٦٥)

ایک جگہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ

وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے درگزر فرماتا ہے، حالانکہ تم لوگوں کے سب افعال کا اُسے علم ہے۔

(سورۃ الجاثیہ آیت ۲۵)

سورۃ الجاثیہ میں اللہ تعالیٰ نے ایک اور جگہ ارشاد فرمایا ہے کہ

وہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دعا قبول کرتا ہے اور اپنے فضل سے اُن کو اور زیادہ دیتا ہے۔ رہے انکار کرنے والے، تو اُن کے لیے سخت سزا ہے۔

(سورۃ الجاثیہ آیت ۲٦)

فہرست

نمبر	دعائیں	صفحہ نمبر
۱	ایک جامع دعا	۶
۲	دنیااور آخرت کی بھلائی کی دعا (حج کی دعا)	۶
۳	کفار سے مقابلے کے لیے دعا	۷
۴	گناہوں سے معافی اور اللہ کی مدد کی دعا	۸
۵	دعاے مغفرت	۹
۶	ایمان پر قائم رہنے اور رحمت کی دعائیں	۱۱
۷	متقی لوگوں کی دعاِ مغفرت	۱۲
۸	مجاحدین کی دعا	۱۲
۹	اللہ کی تخلیق پر غور و فکر کرنے والوں کی دعا	۱۳
۱۰	حق شناس اور نیک لوگوں کی دعا	۱۵
۱۱	دوزخیوں سے پناہ کی دعا	۱۶
۱۲	والدین کے لیے دعا	۱۷
۱۳	علم میں اضافے کی دعا	۱۷
۱۴	شیطان سے پناہ کی دعا	۱۸

۱۹	گناہوں کی معافی اور رحم کی دعا	۱۵
۲۰	جہنم کے عذاب سے پناہ کی دعا	۱۶
۲۰	بیویوں اور اولاد سے سکون کی دعا	۱۷
۲۱	مغفرت اور رحمت کی دعا	۱۸
۲۲	سفر کی دعا	۱۹
۲۲	والدین اور اولاد کے لیے دعا	۲۰
۲۳	مہاجرین کی دعا	۲۱
۲۴	جنتیوں کی دعا	۲۲
۲۵	حاسد کے شر سے بچنے کی دعا	۲۳
۲۵	انسان اور جنوں کے وسوں کے شر سے بچنے کی دعا	۲۴
۲۷	حضرت ابراہیمؑ کی دعائیں	۲۵
۳۲	حضرت زکریاؑ کی دعا (اولاد کی دعا)	۲۶
۳۳	حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کی دعا (فرمانبرداری کی دعا)	۲۷
۳۴	حضرت عیسیٰؑ کی دعا (قوم کی خواہش کی تکمیل کے لیے دعا)	۲۸
۳۵	حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ کی دعا (نافرمانی کی معافی)	۲۹
۳۶	حضرت شعیبؑ کی دعا (قوم سے بیزاری)	۳۰
۳۷	فرعون کی قوم کی دعا (صبر کی طلب)	۳۱

۳۲	حضرت موسیٰؑ کی قوم کی دعا (کافروں سے نجات کی دعا)	۳۷
۳۳	اصحاب کہف کی دعا (رحمت کی طلب اور مدد کی دعا)	۳۸
۳۴	حضرت موسیٰؑ کی دعائیں	۳۸
۳۵	حضرت ایوبؑ کی دعا (بیماری سے نجات کی دعا)	۴۰
۳۶	حضرت یونسؑ کی دعا (قصور کی معافی کی دعا)	۴۱
۳۷	حضرت زکریاؑ کی دعا (اولاد کی طلب کی دعا)	۴۱
۳۸	حضرت نوحؑ کی دعا (قوم کی نافرمانی کی سزا کی دعا)	۴۲
۳۹	فرعون کی بیوی کی دعا (فرعون اور اس کی قوم سے نجات کی دعا)	۴۳

الحمد (ایک جامع دعا)

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۱﴾

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۲﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ﴿۳﴾ مٰلِكِ یَوۡمِ

الدِّیۡنِ ﴿۴﴾ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ﴿۵﴾

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ

عَلَیۡهِمۡ ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾

اللہ کے نام سے جو رحمان و رحیم ہے۔

تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ جو تمام کائنات کا ربّ ہے، نہایت مہربان اور رحم فرمانے والا ہے، روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھا راستہ دکھا، ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا، جو معتوب نہیں ہوئے جو بھٹکے ہوئے نہیں ہیں۔

الفاتحة

دنیا اور آخرت کی بھلائی کی دعا

(حج کی دعا)

سورۃ البقرۃ آیات ۲۰۰، ۲۰۱ اور ۲۰۲ میں ارشاد ہے کہ

پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو، تو جس طرح پہلے اپنے آباؤ اجداد کا ذکر کرتے

تھے ، اس طرح اب اللہ کا ذکر کرو ، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر۔ (مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) ان میں سے کوئی تو ایسا ہے ، جو کہتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا ہی میں سب کچھ دے دے۔ ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ (۲۰۰)

اور کوئی کہتا ہے کہ !

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾

اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی ، اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ (۲۰۱)

ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق (دونوں جگہ) حصہ پائیں گے اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔ (۲۰۲)

کفار سے مقابلے کے لیے دعا

سورۃ البقرۃ آیات ۲۴۹، ۲۵۰ اور ۲۵۱ میں ارشاد ہے کہ

پھر جب طالوت لشکر لے کر چلا تو اس نے کہا : ایک دریا پر اللہ کی طرف سے تمہاری آزمائش ہونے والی ہے۔ جو اس کا پانی پیے گا ، وہ میرا ساتھی نہیں۔ میرا ساتھی صرف وہ ہے جو اس سے پیاس نہ بجھائے ، ہاں ایک آدھ چلو جو کوئی پی لے ، تو پی لے۔ مگر ایک گروہِ قلیل کے سوا وہ سب اس دریا سے سیراب ہوئے۔ پھر جب طالوت اور اس کے

ساتھی مسلمان دریا پار کر کے آگے بڑھے، تو انہوں نے طالوت سے کہہ دیا کہ آج ہم میں جالوت اور اس کے لشکروں کا مقابلہ کرنے کی طاقت نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ یہ سمجھتے تھے کہ انہیں ایک دن اللہ سے ملنا ہے، انہوں نے کہا: بارہا ایسا ہوا ہے کہ ایک قلیل گروہ اللہ کے اذن سے ایک بڑے گروہ پر غالب آ گیا ہے۔ اللہ صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے۔ (۲۴۹)

اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے مقابلہ پر نکلے، تو انہوں نے دعا کی:

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ؕ﴿۲۵۰﴾

اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر، ہمارے قدم جما دے اور اس کافر گروہ پر ہمیں فتح نصیب کر۔ (۲۵۰)

آخر کار اللہ کے اذن سے انہوں نے کافروں کو مار بھگایا اور داؤد نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے اسے سلطنت اور حکمت سے نوازا اور جن جن چیزوں کا چاہا، اس کو علم دیا۔ اگر اس طرح اللہ انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے سے ہٹاتا نہ رہتا، تو زمین کا نظام بگڑ جاتا، لیکن دنیا کے لوگوں پر اللہ کا بڑا فضل ہے (کہ وہ اس طرح دفعِ فساد کا انتظام کرتا رہتا ہے)۔ (۲۵۱)

گناہوں سے معافی اور اللہ کی مدد کی دعا

سورۃ البقرۃ آیت ۲۸۶ میں ارشاد ہے کہ

اللہ کسی متنفس پر اس کی مقدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔ ہر شخص نے

جو نیکی کمائی ہے، اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو بدی سمیٹی ہے، اس کا وبال اسی پر ہے۔ (ایمان لانے والو! تم یوں دعا کیا کرو)

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾

اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں، ان پر گرفت نہ کر۔ مالک! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالے تھے۔ پروردگار، جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے، وہ ہم پر نہ رکھ ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے در گزر فرما، ہم پر رحم کر، تو ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔ (۲۸۶)

دعاے مغفرت

سورۃ المومن آیات ۷، ۸ اور ۹ میں ارشاد ہے کہ

عرشِ الٰہی کے حامل فرشتے اور وہ جو عرش کے گرد و پیش حاضر رہتے ہیں، سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں۔ وہ اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان لانے والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں)

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا

وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾

اَے ہمارے رب، تو اپنی رحمت اور اپنے علم کے ساتھ ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، پس

معاف کر دے اور عذاب دوزخ سے بچا لے اُن لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی ہے اور

تیرا راستہ اختیار کر لیا ہے۔(۷)

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ

اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

الْحَكِيْمُ ﴿٨﴾

اے ہمارے رب، اور داخل کر اُن کو ہمیشہ رہنے والی اُن جنّتوں میں جن کا تو نے اُن

سے وعدہ کیا ہے، اور اُن کے والدین، بیویوں اور اولاد میں سے جو صالح ہوں

(جنت میں پہنچا دے) تو بلا شبہ قادرِ مطلق اور حکیم ہے۔(۸)

وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾

اور بچا دے اُن کو برائیوں سے۔ جس کو تو نے قیامت کے دن برائیوں سے بچا دیا اُس

پر تو نے بڑا رحم کیا، یہی بڑی کامیابی ہے۔(۹)

ایمان پر قائم رہنے اور رحمت کی دعائیں

سورۃ آلِ عمرٰن آیات ۷، ۸ اور ۹ میں ارشاد ہے کہ

اے نبی ﷺ ، وہی خدا ہے جس نے یہ کتاب تم پر نازل کی ہے۔ اس کتاب میں دو طرح کی آیات ہیں: ایک محکمات، جو کتاب کی اصل بنیاد ہیں اور دوسری متشابہات۔ جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے، وہ فتنے کی تلاش میں ہمیشہ متشابہات ہی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں اور ان کو معنی پہنانے کی کوشش کیا کرتے ہیں، حالانکہ ان کا حقیقی مفہوم اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ بخلاف اس کے جو لوگ علم میں پختہ کار ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہمارا ان پر ایمان ہے، یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں۔ اور سچ یہ ہے کہ کسی چیز سے صحیح سبق صرف دانشمند لوگ ہی حاصل کرتے ہیں۔ (۷)

وہ اللہ سے دعا کرتے رہتے ہیں کہ :

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧

اے ہمارے پروردگار! جب تو ہمیں سیدھے رستہ پر لگا چکا ہے، تو پھر کہیں ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیو۔ ہمیں اپنے خزانۂ فیض سے رحمت عطا کر کہ تو ہی فیاضِ حقیقی ہے۔ (۸)

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ ⑨

اے ہمارے پروردگار! تو یقیناً سب لوگوں کو ایک روز جمع کرنے والا ہے، جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں۔ تو ہرگز اپنے وعدہ سے ٹلنے والا نہیں ہے۔ (۹)

متقی لوگوں کی دعاِ مغفرت

سورۃ آلِ عمرٰن آیات ۱۵، ۱۶اور ۱۷میں ارشاد ہے کہ

کہو: میں تمہیں بتاؤں کہ ان سے زیادہ اچھی چیز کیا ہے؟ جو لوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں انہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل ہو گی، پاکیزہ بیویاں ان کی رفیق ہوں گی اور اللہ کی رضا سے وہ سرفراز ہوں گے۔ اللہ اپنے بندوں کے رویے پر گہری نظر رکھتا ہے۔ (۱۵) یہ وہ لوگ ہیں، جو کہتے ہیں کہ:

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۶﴾

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے ہماری خطاؤں سے در گزر فرما اور ہمیں آتشِ دوزخ سے بچالے۔ (۱۶)

یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں، راستباز ہیں، فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے ہیں۔ (۱۷)

مجاحدین کی دعا

سورۃ آلِ عمرٰن آیات ۱۴۶، ۱۴۷اور ۱۴۸میں ارشاد ہے کہ

اس سے پہلے کتنے ہی نبی ایسے گزر چکے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے خدا پرستوں

نے جنگ کی۔ اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں اُن سے وہ دل شکستہ نہیں ہوئے، انہوں نے کمزوری نہیں دکھائی وہ (باطل کے آگے) سرنگوں نہیں ہوئے۔ ایسے ہی صابروں کو اللہ پسند کرتا ہے۔ (۱۴۶) اُن کی دعا بس یہ تھی کہ:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ اِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

اے ہمارے رب، ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما ہمارے کام میں تیرے حدود سے جو کچھ تجاوز ہو گیا ہو اُسے معاف کر دے، ہمارے قدم جما دے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد کر۔ (۱۴۷)

آخر کار اللہ نے اُن کو دنیا کا ثواب بھی دیا اور اس سے بہتر ثواب آخرت بھی عطا کیا۔ اللہ کو ایسے ہی نیک عمل لوگ پسند ہیں۔ (۱۴۸)

اللہ کی تخلیق پر غور و فکر کرنے والوں کی دعا

سورۃ آلِ عمرٰن آیات ۱۸۹ تا ۱۹۵ میں ارشاد ہے کہ

زمین اور آسمانوں کا مالک اللہ ہے اور اُس کی قدرت سب پر حاوی ہے۔ (۱۸۹) زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں ان ہوش مند لوگوں کے لیے بہت نشانیاں ہیں۔ (۱۹۰) جو اُٹھتے، بیٹھتے اور لیٹتے، ہر حال میں خدا کو یاد کرتے ہیں اور زمین آسمانوں کی ساخت میں غور و فکر کرتے ہیں۔ (وہ بے اختیار بول اٹھتے ہیں)

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾

اے ہمارے پروردگار! یہ سب کچھ تو نے فضول اور بے مقصد نہیں بنایا ہے،
تو پاک ہے اس سے کہ عبث کام کرے۔ پس اے رب، ہمیں دوزخ
کے عذاب سے بچالے۔ (۱۹۱)

رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ
اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾

اے ہمارے پروردگار! تو نے جسے دوزخ میں ڈالا اسے در حقیقت بڑی ذلت و رسوائی
میں ڈال دیا، اور پھر ایسے ظالموں کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ (۱۹۲)

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ
فَاٰمَنَّا ڰ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا
مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾

اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلاتا تھا اور
کہتا تھا کہ اپنے رب کو مانو۔ ہم نے اس کی دعوت قبول کر لی، پس اے ہمارے آقا، جو
قصور ہم سے ہوئے ہیں ان سے در گزر فرما، جو برائیاں ہم میں ہیں انہیں دور کر دے
اور ہمارا خاتمہ نیک لوگوں کے ساتھ کر۔ (۱۹۳)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِؕ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ﴿۱۹۴﴾

اے ہمارے پروردگار! جو وعدے تو نے اپنے رسولوں کے ذریعہ سے کیے ہیں ان کو ہمارے ساتھ پورا کر اور قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈال، بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا نہیں۔ (۱۹۴)

جواب میں ان کے رب نے فرمایا: میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں ہوں۔ خواہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو۔ لہٰذا جن لوگوں نے میری خاطر اپنے وطن چھوڑے اور جو میری راہ میں اپنے گھروں سے نکالے گئے اور ستائے گئے اور میرے لیے لڑے اور مارے گئے ان کے سب قصور میں معاف کر دوں گا اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ یہ ان کی جزا ہے اللہ کے ہاں، اور بہترین جزا اللہ ہی کے پاس ہے۔ (۱۹۵)

حق شناس اور نیک لوگوں کی دعا

سورۃ المائدۃ آیات ۸۳ تا ۸۶ میں ارشاد ہے کہ

جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں جو رسول ﷺ پر اترا ہے تو تم دیکھتے ہو کہ حق شناسی کے اثر سے اُن کی آنکھیں آنسوئوں سے تر ہو جاتی ہیں۔ وہ بول اٹھتے ہیں کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِیْنَ ﴿۸۳﴾

پروردگار! ہم ایمان لائے، ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔ (۸۳)

اور وہ کہتے ہیں کہ آخر کیوں نہ ہم اللہ پر ایمان لائیں اور جو حق ہمارے پاس آیا ہے اُسے کیوں نہ مان لیں جب کہ ہم اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں صالح لوگوں میں شامل کرے؟ (۸۴) اُن کے اِس قول کی وجہ سے اللہ نے اُن کو ایسی جنتیں عطا کیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہ جزا ہے نیک رویہ اختیار کرنے والوں کے لیے۔(۸۵) رہے وہ لوگ جنہوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کیا اور انہیں جھٹلایا، تو وہ جہنم کے مستحق ہیں۔(۸۶)

دوزخیوں سے پناہ کی دعا

سورۃ الاعراف آیات ۴۶ اور ۴۷ میں ارشاد ہے کہ

ان دونوں گروہوں کے درمیان ایک اوٹ حائل ہو گی جس کی بلندیوں (اعراف) پر کچھ اور لوگ ہوں گے۔ یہ ہر ایک کو اس کے قیافہ سے پہچانیں گے اور جنت والوں سے پکار کر کہیں گے کہ سلامتی ہو تم پر۔ یہ لوگ جنت میں داخل تو نہیں ہوئے مگر اس کے امیدوار ہوں گے۔(۴۶) اور جب اُن کی نگاہیں دوزخ والوں کی طرف پھریں گی تو کہیں گے،

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۷

اے ربّ، ہمیں اِن ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجیو۔(۴۷)

والدین کے لیے دعا

سورۃ بنی اسرآئیل آیات ۲۴، ۲۳ اور ۲۵ میں ارشاد ہے کہ

تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ: تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو، مگر صرف اُس کی۔ والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس ان میں سے کوئی ایک، یا دونوں، بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اُف تک نہ کہو، نہ انہیں جھڑک کر جواب دو، بلکہ ان سے احترام کے ساتھ (شریفانہ) بات کرو، (۲۳)

اور نرمی ورحم کے ساتھ ان کے سامنے جھک کر رہو، (ان کے لیے رحم دلانہ اطاعت کے بازو جھکائے رکھو) اور دعا کیا کرو کہ

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِي صَغِيرًا ﴿٢٤﴾

پروردگار، ان پر رحم فرما! جس طرح انہوں نے رحمت و شفقت کے ساتھ مجھے بچپن میں پالا تھا۔ (۲۴)

تمہارا رب خوب جانتا ہے کہ تمہارے دلوں میں کیا ہے۔ اگر تم صالح (سعادت مند) بن کر رہو تو وہ ایسے سب لوگوں کے لیے در گزر کرنے والا ہے جو اپنے قصور پر متنبہ ہو کر بندگی کے رویے کی طرف پلٹ آئیں، (۲۵)

علم میں اضافے کی دعا

سورۃ طٰہٰ آیات ۱۱۳ اور ۱۱۴ میں ارشاد ہے کہ

اور اے نبی ﷺ، اسی طرح ہم نے اسے قرآنِ عربی بنا کر نازل کیا ہے اور اس میں

طرح طرح سے تنبیہات کی ہیں شاید کہ یہ لوگ کج روی سے بچیں یا ان میں کچھ ہوش کے آثار اس کی بدولت پیدا ہوں۔ (۱۱۳) پس بالا و برتر ہے اللہ ، بادشاہِ حقیقی۔ اور دیکھو قرآن پڑھنے میں جلدی نہ کیا کرو جب تک کہ تمہاری طرف اُس کی وحی تکمیل کو نہ پہنچ جائے، اور دعا کرو کہ

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾

اے پروردگار، مجھے مزید علم عطا کر۔ (۱۱۴)

شیطان سے پناہ کی دعا

سورۃ المومنون آیات ۹۶، ۹۷ اور ۹۸ میں ارشاد ہے کہ

اے نبی ﷺ ! برائی کو اس طریقہ سے دفع کرو جو بہترین ہو۔ (اِن کی شرارتوں سے خوبصورتی کے ساتھ در گزر کرو!) ، جو کچھ باتیں وہ تم پر بناتے ہیں (ہرزہ سرائی کر رہے ہیں) ، وہ ہمیں خوب معلوم ہیں۔ (۹۶) اور دعا کرو کہ

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿٩٧﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾

پروردگار ! میں شیاطین کی اُکساہٹوں (وسوسوں) سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بلکہ اے میرے رب ! میں تو اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ یہ (شیاطین) میرے پاس آئیں۔ (۹۸-۹۷)

گناہوں کی معافی اور رحم کی دعا

سورۃ المومنون آیات ۱۰۵ تا ۱۱۱ میں ارشاد ہے کہ

کیا تم وہی لوگ نہیں ہو کہ میری آیات تمہیں سنائی جاتی تھیں تو تم انہیں جھٹلاتے تھے؟ (۱۰۵) وہ کہیں گے : اے ہمارے ربّ ! ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی (ہم پر غالب تھی)۔ ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔ (۱۰۶) اے پروردگار ! اب ہمیں یہاں سے (ایک مرتبہ) نکال دے۔ پھر ہم ایسا قصور کریں تو ظالم ہوں گے۔ (۱۰۷) اللہ تعالیٰ جواب دے گا: دور ہو (دفع ہو!) میرے سامنے سے، پڑے رہو اسی میں اور مجھ سے بات نہ کرو۔ (۱۰۸)

تم وہی لوگ تو ہو کہ میرے کچھ بندے جب کہتے تھے کہ

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

اے ہمارے پروردگار ! ہم ایمان لائے ! ہمیں معاف کردے ! ہم پر رحم کر ! تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے !(۱۰۹)

تو تم نے ان کا مذاق بنالیا۔ یہاں تک کہ اُن کی ضد نے تمہیں یہ بھی بھلادیا کہ میں بھی کوئی ہوں، (میری یاد سے غافل رکھا) اور تم اُن پر ہنستے رہے۔ (۱۱۰) آج اُن کے اُس صبر کا میں نے یہ پھل دیا ہے کہ وہی کامیاب ہیں۔ (۱۱۱)

جہنم کے عذاب سے پناہ کی دعا

سورۃ الفرقان آیات ٦٣ تا ٦٨ میں ارشاد ہے کہ

رحمان کے (اصلی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل اُن کے منہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تم کو سلام (٦٣) جو اپنے ربّ کے حضور سجدے اور قیام میں راتیں گزارتے ہیں (٦٤) جو دعائیں کرتے ہیں کہ

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾

إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٦٦﴾

اے ہمارے ربّ، جہنم کے عذاب سے ہم کو بچالے، اُس کا عذاب تو جان کالاگو ہے۔
وہ تو بڑا ہی بُرا مستقر اور مقام ہے۔ (٦٥-٦٦)

جو خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں نہ بخل، بلکہ اُن کا خرچ دونوں انتہاؤں کے درمیان اعتدال پر قائم رہتا ہے۔ (٦٧) جو اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ (٦٨)

بیویوں اور اولاد سے سکون کی دعا

سورۃ الفرقان آیات ٧٢ تا ٧٦ میں ارشاد ہے کہ

(اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں) جو جھُوٹ کے گواہ نہیں بنتے اور کسی لغو چیز پر ان کا

گزر ہو جائے تو شریف آدمیوں کی طرح گزر جاتے ہیں۔ جنہیں اگر ان کے ربّ کی آیات سنا کر نصیحت کی جاتی ہے (۷۲) تو وہ اس پر اندھے اور بہرے بن کر نہیں رہ جاتے (۷۳) جو دُعائیں مانگا کرتے ہیں کہ

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝۷۴

اے ہمارے ربّ، ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک دے اور ہم کو پرہیز گاروں کا امام بنا۔ (۷۴)

یہ ہیں وہ لوگ جو اپنے صبر کا پھل منزلِ بلند کی شکل میں پائیں گے۔ آداب و تسلیمات سے اُن کا استقبال ہو گا۔ (۷۵) وہ ہمیشہ ہمیشہ وہاں رہیں گے۔ کیا ہی اچھا ہے وہ مستقر اور وہ مقام (۷٦)

مغفرت اور رحمت کی دعا

سورۃ المومنون آیات ۱۱٦، ۱۱۷ اور ۱۱۸ میں ارشاد ہے کہ

پس بالا و برتر ہے اللہ، بادشاہِ حقیقی، کوئی خدا اُس کے سوا نہیں، مالک ہے عرشِ بزرگ کا۔ (۱۱٦) اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے، جس کے لیے اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اِس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ (لاریب) ایسے کافر کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔ (۱۱۷) اے نبی ﷺ ! کہو،

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝۱۱۸

میرے رب در گزر فرما، اور رحم کر، اور تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے۔ (۱۱۸)

سفر کی دعا

سورۃ الزخرف آیات ۱۲، ۱۳اور ۱۴ میں ارشاد ہے کہ

وہی جس نے یہ تمام جوڑے پیدا کیے اور جس نے تمہارے لیے کشتیوں اور جانوروں کو سواری بنایا (۱۲) تاکہ تم اُن کی پشت پر چڑھو اور جب اُن پر بیٹھو تو اپنے رب کا احسان یاد کرو اور کہو کہ

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے اِن چیزوں کو مسخر کر دیا ورنہ ہم اِنہیں قابو میں لانے کی طاقت نہ رکھتے تھے۔ اور ایک روز ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔ (۱۳-۱۴)

والدین اور اولاد کے لیے دعا

سورۃ الاحقاف آیات ۱۵اور ۱۶ میں ارشاد ہے کہ

ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے۔ اُس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اسے پیٹ میں رکھا اور مشقت اٹھا کر ہی اس کو جنا، اور اس کے حمل اور دُودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پُوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا تو اُس نے کہا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَ اَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَ اِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾

اے میرے رب، مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں، اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابع فرمان (مسلم) بندوں میں سے ہوں۔ (۱۵)

اِس طرح کے لوگوں سے ہم اُن کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں اور اُن کی بُرائیوں سے در گزر کر جاتے ہیں۔ یہ جنتی لوگوں میں شامل ہوں گے اُس سچے وعدے کے مطابق جو اِن سے کیا جاتا رہا ہے۔ (۱۶)

مہاجرین کی دعا

سورۃ الحشر آیات ۹ اور ۱۰ میں ارشاد ہے کہ

(اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو ان مہاجرین کی آمد سے پہلے ہی ایمان لا کر دار الہجرت میں مقیم تھے۔ یہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے اُن کے پاس آئے ہیں اور جو کچھ بھی ان کو دے دیا جائے اس کی کوئی حاجت تک یہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے اور اپنی ذات پر دُوسروں کو ترجیح دیتے ہیں خواہ اپنی جگہ خود محتاج ہوں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۹)

(اور وہ ان لوگوں کے لیے بھی ہے) جو اِن اگلوں کے بعد آئے ہیں جو کہتے ہیں کہ

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾

اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے اُن سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی بُغض نہ رکھ، اے ہمارے رب تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔ (۱۰)

جنتیوں کی دعا

سورۃ التحریم آیات ۸ میں ارشاد ہے کہ

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے توبہ کرو، خالص توبہ، بعید نہیں کہ اللہ تمہاری بُرائیاں دور کر دے اور تمہیں ایسی جنّتوں میں داخل فرمادے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی یہ وہ دن ہوگا جب اللہ اپنے نبی ﷺ کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رُسوانہ کرے گا۔ اُن کا نور اُن کے آگے آگے اور ان کے دائیں جانب دوڑ رہا ہوگا اور وہ کہہ رہے ہوں گے کہ

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾

اے ہمارے رب، ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے در گزر فرما، تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔(۸)

حاسد کے شر سے بچنے کی دعا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥

کہو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے ربّ کی۔ ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔ اور رات کی تاریکی کے شر سے جبکہ وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پُھونکنے والوں (یا والیوں) کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب کہ وہ حسد کرے۔

الفلق

انسان اور جنوں کے وسوں کے شر سے بچنے کی دعا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝١ مَلِكِ النَّاسِ ۝٢ اِلٰهِ النَّاسِ ۝٣ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۝٤ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝٥ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝٦

کہو، میں پناہ مانگتا ہوں ! انسانوں کے ربّ، انسانوں کے بادشاہ ! انسانوں کے حقیقی معبود کی ! اُس وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے، خواہ وہ جِنّوں میں سے ہو یا اِنسانوں میں سے۔

الناس

حضرت ابراہیمؑ کی دعائیں

سورۃ البقرۃ آیات ۱۲۷ تا ۱۲۹

اور یاد کرو ابراہیمؑ اور اسمٰعیلؑ جب اس گھر کی دیواریں اُٹھا رہے تھے، تو دُعا کرتے جاتے تھے:

رَبَّنَا تَقَبَّلۡ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ۝۱۲۷

اے ہمارے ربّ ہم سے یہ خدمت قبول فرمالے، تو سب کی سننے اور
سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۱۲۷)

رَبَّنَا وَاجۡعَلۡنَا مُسۡلِمَيۡنِ لَكَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً
مُّسۡلِمَةً لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ۝۱۲۸

اے ہمارے پروردگار! ہم دونوں کو اپنا مسلم (مطیع فرمان) بنا، ہماری نسل سے ایک
ایسی قوم اُٹھا، جو تیری مسلم ہو ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا، اور ہماری کوتاہیوں
سے در گزر فرما، تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۸)

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ
وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ
الۡحَكِيۡمُ ۝۱۲۹

اے ہمارے پروردگار! ان لوگوں میں خود اِنہی کی قوم سے ایک رسول اٹھائیو، جو انہیں تیری آیات سنائے، ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور ان کی زندگیاں سنوارے۔ تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے۔ (۱۲۹)

سورۃ ابرٰہیم آیات ۳۵ تا ۴۱

یاد کرو وہ وقت جب ابراہیمؑ نے دعا کی تھی کہ

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۟ؕ ﴿۳۵﴾

پروردگار، اس شہر (یعنی مکہ) کو امن کا شہر بنا اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچا۔ (۳۵)

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾

پروردگار، ان بتوں نے بہتوں کو گمراہی میں ڈالا ہے (ممکن ہے کہ میری اولاد کو بھی یہ گمراہ کر دیں، لہٰذا اُن میں سے) جو میرے طریقے پر چلے وہ میرا ہے اور جو میرے خلاف طریقہ اختیار کرے تو یقیناً تو درگزر کرنے والا مہربان ہے۔ (۳۶)

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ

النَّاسِ تَهْوِيْۤ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾

پروردگار، میں نے ایک بے آب و گیاہ وادی میں اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے محترم گھر کے پاس لا بسایا ہے۔ پروردگار، یہ میں نے اس لیے کیا ہے کہ یہ لوگ یہاں نماز قائم کریں، لہٰذا تو لوگوں کے دلوں کو ان کا مشتاق بنا اور انہیں کھانے کو پھل دے، شاید کہ یہ شکر گزار بنیں۔ (۳۷)

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾

پروردگار، تو جانتا ہے جو کچھ ہم چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں۔ اور واقعی اللہ سے کچھ بھی چھپا ہوا نہیں ہے، نہ زمین میں نہ آسمانوں میں۔ (۳۸)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

شکر ہے اُس خدا کا جس نے مجھے اس بڑھاپے میں اسماعیلؑ اور اسحٰقؑ جیسے بیٹے دیے، حقیقت یہ ہے کہ میرا رب ضرور دعا سنتا ہے۔ (۳۹)

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾

اے میرے پروردگار، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار، میری دعا قبول کر۔ (۴۰) پروردگار، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اس دن معاف کر دیجیو

جب کہ حساب قائم ہو گا۔ (۴۱)

سورۃ الشعرآء آیات ۷۵ تا ۸۹

اس پر ابراہیمؑ نے کہا: کبھی تم نے (آنکھیں کھول کر) اُن چیزوں کو دیکھا بھی جن کی بندگی تم کرتے تھے (۷۵) تم اور تمہارے پچھلے باپ دادا بجا لاتے رہے؟ (۷٦) میرے تو یہ سب دشمن ہیں، بجز ایک ربّ العالمین کے، (۷۷) جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی میری رہنمائی فرماتا ہے۔ (۷۸) جو مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے (۷۹) اور جب بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ (۸۰) جو مجھے موت دے گا اور پھر دوبارہ مجھ کو زندگی بخشے گا۔ (۸۱) اور جس سے میں اُمید رکھتا ہوں کہ روزِ جزا میں وہ میری خطا معاف فرما دے گا۔ (۸۲) (اس کے بعد ابراہیمؑ نے دعا کی)

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾

اے میرے ربّ مجھے حکم عطا کر اور مجھ کو صالحوں کے ساتھ ملا۔ اور بعد کے آنے والوں میں مجھ کو سچی ناموری عطا کر۔ اور مجھے جنّتِ نعیم کے وارثوں میں شامل فرما۔ (۸۳-۸۵)

اور میرے باپ کو معاف کر دے کہ بے شک وہ گمراہ لوگوں میں سے ہے (۸٦) اور مجھے اُس دن رُسوا نہ کر جبکہ سب لوگ زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے (۸۷) جبکہ نہ

مال کوئی فائدہ دے گا نہ اولاد، (۸۸) بجز اِس کے کہ کوئی شخص قلب سلیم لیے ہوئے اللہ کے حضور حاضر ہو۔ (۸۹)

سورۃ الصّٰفّٰت آیات ۹۹ تا ۱۰۱

ابراہیمؑ نے کہا، میں اپنے ربّ کی طرف جاتا ہوں، وہی میری رہنمائی کرے گا۔ (۹۹)

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾

اے پروردگار، مجھے ایک بیٹا عطا کر جو صالحوں میں سے ہو۔ (۱۰۰)

(اس دعا کے جواب میں) ہم نے اُس کو ایک حلیم (بردبار) لڑکے کی بشارت دی، (۱۰۱)

سورۃ الممتحنۃ آیات ۴ تا ۶

تم لوگوں کے لیے ابراہیمؑ اور اُس کے ساتھیوں میں ایک اچھا نمونہ ہے کہ انہوں نے اپنی قوم سے صاف کہہ دیا ہم تم سے اور تمہارے ان معبودوں سے جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پُوجتے، ہو قطعی بیزار ہیں، ہم نے تم سے کفر کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت ہو گئی اور بیر پڑ گیا جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ مگر ابراہیمؑ کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اس سے مستثنیٰ ہے) کہ میں آپ کے لیے مغفرت کی درخواست ضرور کروں گا،اور اللہ سے آپ کے لیے کچھ حاصل کر لینا میرے بس میں نہیں ہے۔ (اور ابراہیمؑ واصحاب ابراہیمؑ کی دعا یہ تھی کہ)

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۴﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۵﴾

اے ہمارے ربّ تیرے ہی اوپر ہم نے بھروسا کیا اور تیری ہی طرف ہم نے رجوع کر لیا اور تیرے ہی حضور ہمیں پلٹنا ہے۔ اے ہمارے رب، ہمیں کافروں کے لیے فتنہ نہ بنا دے۔ اور اے ہمارے ربّ، ہمارے قصوروں سے در گزر فرما بے شک تو ہی زبردست اور دانا ہے۔ (۵)

اُنہی لوگوں کے طرزِ عمل میں تمہارے لیے اور ہر اُس شخص کے لیے اچھا نمونہ ہے جو اللہ اور روزِ آخر کا امیدوار ہو، اِس سے کوئی مُنحرف ہو تو اللہ بے نیاز اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے۔ (۶)

حضرت زکریاؑ کی دعا

(اولاد کی دعا)

سورۃ آلِ عمرٰن آیات ۳۷ تا ۳۹

آخر کار اس کے رب نے اس لڑکی (مریم) کو بخوشی قبول فرمالیا، اُسے بڑی اچھی لڑکی بنا کر اُٹھایا۔ اور زکریاؑ کو اس کا سرپرست بنا دیا۔ زکریاؑ جب کبھی اُس کے پاس محراب میں جاتا تو اس کے پاس کچھ نہ کچھ کھانے پینے کا سامان پاتا۔ پوچھتا مریم یہ تیرے پاس کہاں سے آیا؟ وہ جواب دیتی اللہ کے پاس سے آیا ہے، اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔ (۳۷) یہ حال دیکھ کر زکریاؑ نے اپنے ربّ کو پکارا:

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ۝٣٨

پروردگار، اپنی قدرت سے مجھے نیک اولاد عطا کر۔ تو ہی دعا سننے والا ہے۔ (۳۸)

جواب میں فرشتوں نے آواز دی، جب کہ وہ محراب میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا، کہ : اللہ تجھے یحییٰؑ کی خوشخبری دیتا ہے۔ وہ اللہ کی طرف سے ایک فرمان کی تصدیق کرنے والا بن کر آئے گا۔ اُس میں سرداری و بزرگی کی شان ہو گی۔ کمال درجہ کا ضابط ہو گا۔ نبوت سے سرفراز ہو گا اور صالحین میں شمار کیا جائے گا۔ (۳۹)

حضرت عیسیٰؑ کے حواریوں کی دعا

(فرمانبرداری کی دعا)

سورۃ اٰل عمرٰن آیات ۵۲ تا ۵۴

جب عیسیٰؑ نے محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفر و انکار پر آمادہ ہیں تو اس نے کہا کون اللہ کی راہ میں میرا مددگار ہوتا ہے؟ حواریوں نے جواب دیا ہم اللہ کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے، آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلم (اللہ کے آگے سر اطاعت جھکا دینے والے ہیں)۔ (۵۲)

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنۡزَلۡتَ وَاتَّبَعۡنَا الرَّسُوۡلَ فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۵۳﴾

اے ہمارے پروردگار! جو فرمان تو نے نازل کیا ہے ہم نے اسے مان لیا اور رسول کی پیروی قبول کی، ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔ (۵۳)

پھر بنی اسرائیل (مسیحؑ کے خلاف) خفیہ تدبیریں کرنے لگے۔ جواب میں اللہ نے اپنی خفیہ تدبیر کی اور ایسی تدبیروں میں اللہ سب سے بڑھ کر ہے۔ (۵۴)

حضرت عیسیٰؑ کی دعا

(قوم کی خواہش کی تکمیل کے لیے دعا)

سورۃ المآئدۃ آیات ۱۱۲تا ۱۱۵

(حواریوں کے سلسلہ میں) یہ واقعہ بھی یاد رہے کہ جب حواریوں نے کہا اے عیسیٰؑ ابن مریم، کیا آپ کا رب ہم پر آسمان سے کھانے کا ایک خوان اتار سکتا ہے؟ تو عیسیٰؑ نے کہا اللہ سے ڈرو اور تم اگر تم مومن ہو۔ (۱۱۲) انہوں نے کہا ہم بس یہ چاہتے ہیں کہ اُس خوان سے کھانا کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہوں اور ہمیں معلوم ہو جائے کہ آپ نے جو کچھ ہم سے کہا ہے وہ سچ ہے اور ہم اُس پر گواہ ہوں۔ (۱۱۳) اس پر عیسیٰؑ ابن مریم نے دعا کی

اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآىِٕدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

خدایا، ہمارے رب، ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل کر، جو ہمارے لیے اور ہمارے اگلوں پچھلوں کے لیے خوشی کا موقع قرار پائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو، ہم کو رزق دے اور تو بہترین رازق ہے۔ (۱۱۴)

اللہ نے جواب دیا میں اُس کو تم پر نازل کرنے والا ہوں، مگر اس کے بعد جو تم میں سے کفر کرے گا اسے میں ایسی سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہو گی۔ (۱۱۵)

حضرت آدمؑ اور حضرت حواؑ کی دعا

(نافرمانی کی معافی)

سورۃ الاعراف آیات ۱۹ تا ۲۵

اور اے آدم، تو اور تیری بیوی، دونوں اس جنت میں رہو، جہاں جس چیز کو تمہارا جی چاہے کھاؤ، مگر اس درخت کے پاس نہ پھٹکنا ورنہ ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ (۱۹) پھر شیطان نے اُن کو بہکایا تاکہ اُن کی شرمگاہیں جو ایک دوسرے سے چھپائی گئی تھیں ان کے سامنے کھول دے۔ اس نے ان سے کہا تمہارے ربّ نے تمہیں جو اس درخت سے روکا ہے اس کی وجہ اِس کے سوا کچھ نہیں ہے کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ، یا تمہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل نہ ہو جائے۔ (۲۰) اور اس نے قسم کھا کر ان سے کہا کہ میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں۔ (۲۱) اس طرح دھوکا دے کر وہ ان دونوں کو رفتہ رفتہ اپنے ڈھب پر لے آیا۔ آخر کار جب انہوں نے اس درخت کا مزا چکھا تو ان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ اپنے جسموں کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے۔ تب اُن کے ربّ نے انہیں پکارا کیا میں نے تمہیں اس درخت سے نہ روکا تھا اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے؟ (۲۲) دونوں بول اُٹھے

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۫ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾

اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے اوپر ستم کیا، اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے۔ (۲۳)

فرمایا: اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لیے ایک خاص مدت تک زمین ہی میں جائے قرار اور سامانِ زیست ہے۔ (۲۴) اور فرمایا: وہیں تم کو جینا اور وہیں مرنا ہے اور اسی میں سے تم کو آخر کار نکالا جائے گا۔ (۲۵)

حضرت شعیبؑ کی دعا

(قوم سے بیزاری)

سورۃ الاعراف آیات ۸۸ اور ۸۹

اس کی قوم کے سرداروں نے، جو اپنی بڑائی کے گھمنڈ میں مبتلا تھے، اس سے کہا کہ اے شعیب! ہم تجھے اور اُن لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں اپنی بستی سے نکال دیں گے ورنہ تم لوگوں کو ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا۔ شعیبؑ نے جواب دیا کیا زبردستی ہمیں پھیرا جائے گا (۸۸) خواہ ہم راضی نہ ہوں؟ ہم اللہ پر جھوٹ گھڑنے والے ہوں گے اگر تمہاری ملت میں پلٹ آئیں جبکہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے۔ ہمارے لیے تو اس کی طرف پلٹنا اب کسی طرح ممکن نہیں اِلّا یہ کہ خدا ہمارا ربّ ہی ایسا چاہے۔ ہمارے ربّ کا علم ہر چیز پر حاوی ہے، اُسی پر ہم نے اعتماد کرلیا

رَبَّنَا افۡتَحۡ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَ قَوۡمِنَا بِالۡحَقِّ
وَاَنۡتَ خَيۡرُ الۡفٰتِحِيۡنَ ۝۸۹

اے ربّ! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان ٹھیک فیصلہ کردے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ (۸۹)

فرعون کی قوم کی دعا

(صبر کی طلب)

سورۃ الاعراف آیات ۱۲۳ تا ۱۲۶

فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے قبل اس کے میں تمہیں اجازت دوں؟ یقیناً یہ کوئی خفیہ سازش تھی جو تم لوگوں نے اس دارِ السلطنت میں کی تا کہ اس کے مالکوں کو اقتدار سے بے دخل کر دو۔ اچھا تو اس کا نتیجہ اب تمہیں معلوم ہوا جاتا ہے۔ (۱۲۳) میں تمہارے ہاتھ پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور اس کے بعد تم سب کو سولی پر چڑھاؤں گا۔ (۱۲۴) انہوں نے جواب دیا بہر حال ہمیں پلٹنا اپنے ربّ ہی کی طرف ہے۔ (۱۲۵) تو جس بات پر ہم سے انتقام لینا چاہتا ہے وہ اِس کے سوا کچھ نہیں کہ ہمارے ربّ کی نشانیاں جب ہمارے سامنے آگئیں تو ہم نے انہیں مان لیا۔

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾

اے ہمارے پروردگار! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں دنیا سے اٹھا تو اس حال میں کہ ہم تیرے فرماں بردار ہوں۔ (۱۲۶)

حضرت موسیٰؑ کی قوم کی دعا

(کافروں سے نجات کی دعا)

سورۃ یونس آیات ۸۴ تا ۸۶

موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ لوگو، اگر تم واقعی اللہ پر ایمان رکھتے ہو تو اس پر بھروسہ کرو اگر مسلمان ہو۔ (۸۴) انہوں نے جواب دیا

عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب، ہمیں ظالم لوگوں کے لیے فتنہ نہ بنا۔اور اپنی رحمت سے ہم کو کافروں سے نجات دے۔(۸۵-۸۶)

اصحاب کہف کی دعا

(رحمت کی طلب اور مدد کی دعا)

سورۃ الکھف آیات ۹ تا ۱۱

کیا آپ ﷺ سمجھتے ہیں کہ غار اور کتبے والے ہماری کوئی بڑی عجیب نشانیوں میں سے تھے؟ (۹) جب وہ چند نوجوان غار میں پناہ گزیں ہوئے اور انہوں نے کہا کہ

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنی رحمتِ خاص سے نواز! اور ہمارا معاملہ درست کر دے۔(۱۰)

توہم نے انہیں اسی غار میں تھپک کر سالہا سال کے لیے گہری نیند سلادیا،(۱۱)

حضرت موسیٰؑ کی دعائیں

سورۃ طٰہٰ آیات ۱۷تا۳۵

اور اے موسیٰؑ، یہ تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ (۱۷) موسیٰؑ نے جواب دیا یہ میری لاٹھی ہے، اس پر ٹیک لگا کر چلتا ہوں، اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں، اور

بھی بہت سے کام ہیں۔ جو اس سے لیتا ہوں (۱۸) فرمایا: پھینک دے اس کو موسیٰؑ
(۱۹) اس نے پھینک دیا اور یکایک وہ ایک سانپ تھی جو دوڑ رہا تھا۔ (۲۰) فرمایا پکڑ
لے اس کو اور ڈر نہیں، ہم اسے پھر ویسا ہی کر دیں گے جیسی یہ تھی۔ (۲۱) اور ذرا اپنا
ہاتھ اپنی بغل میں دبا، چمکتا ہوا نکلے گا بغیر کسی تکلیف کے۔ یہ دوسری نشانی ہے (۲۲)
اس لیے کہ ہم تجھے اپنی بڑی نشانیاں دکھانے والے ہیں۔ (۲۳) اب تو فرعون کے
پاس جا، وہ سرکش ہو گیا ہے۔ (۲۴) موسیٰؑ نے عرض کیا

رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾
وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

پروردگار، میرا سینہ کھول دے، اور میرے کام کو میرے لیے آسان کر دے اور میری
زبان کی گرہ سلجھا دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ (۲۵-۲۸)

وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ
اَزْرِيْ ﴿٣١﴾ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾
وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾

اور میرے لیے میرے اپنے کنبے سے ایک وزیر مقرر کر دے۔ (۲۹) ہارونؑ، جو میرا
بھائی ہے۔ (۳۰) اُس کے ذریعہ سے میرا ہاتھ مضبوط کر (۳۱) اور اس کو میرے کام
میں شریک کر دے، (۳۲) تاکہ ہم خوب تیری پاکی بیان کریں (۳۳) اور خوب تیرا
چرچا کریں۔ (۳۴) تو ہمیشہ ہمارے حال پر نگراں رہا ہے۔ (۳۵)

سورۃ القصص آیات ۲۲ تا ۲۴

(مصر سے نکل کر) جب موسیٰؑ نے مدین کا رخ کیا تو اس نے کہا: امید ہے کہ میرا

رب مجھے ٹھیک راستے پر ڈال دے گا۔ (۲۲) اور جب وہ مدین کے کنوئیں پر پہنچا تو اُس نے دیکھا کہ بہت سے لوگ اپنے جانوروں کو پانی پلا رہے ہیں اور ان سے الگ ایک طرف دو عورتیں اپنے جانوروں کو روک رہی ہیں۔ موسیٰؑ نے ان عورتوں سے پوچھا تمہیں کیا پریشانی ہے؟ انھوں نے کہا: ہم اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں جب تک یہ چرواہے اپنے جانور نہ نکال لے جائیں اور ہمارے والد ایک بہت بوڑھے آدمی ہیں۔ (۲۳) یہ سن کر موسیٰؑ نے ان کے جانوروں کو پانی پلا دیا، پھر ایک سائے کی جگہ جا بیٹھا اور بولا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ﴿۲۴﴾

پروردگار! جو خیر بھی تو مجھ پر نازل کر دے میں اس کا محتاج ہوں۔ (۲۴)

حضرت ایوبؑ کی دعا

(بیماری سے نجات کی دعا)

سورۃ الانبیا آیات ۸۳ اور ۸۴

اور یہی (ہوش مندی اور حکم و علم کی نعمت) ہم نے ایوبؑ کو دی تھی یاد کرو، جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾

مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو ارحم الراحمین ہے۔ (۸۳)

ہم نے اس کی دعا قبول کی اور جو تکلیف اُسے تھی اُس کو دور کر دیا اور صرف اس کے اہل و عیال ہی اس کو نہیں دیے بلکہ ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی دیے، اپنی خاص رحمت کے طور پر، اور اس لیے کہ یہ ایک سبق ہو عبادت گزاروں کے لیے۔ (۸۴)

حضرت یونسؑ کی دعا

(قصور کی معافی کی دعا)

سورۃ الانبیا آیات ۸۷ اور ۸۸

اور مچھلی والے کو بھی ہم نے نوازا۔ یاد کرو جب کہ وہ بگڑ کر چلا گیا تھا اور سمجھا تھا کہ ہم اس پر گرفت نہ کریں گے۔ آخر کو اس نے تاریکیوں میں سے پکارا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

نہیں ہے کوئی خدا مگر تو، پاک ہے تیری ذات، بے شک میں نے قصور کیا۔ (۸۷)

تب ہم نے اس کی دعا قبول کی اور غم سے اس کو نجات بخشی، اور اِسی طرح ہم مومنوں کو بچالیا کرتے ہیں۔ (۸۸)

حضرت زکریاؑ کی دعا

(اولاد کی طلب کی دعا)

سورۃ الانبیا آیات ۸۹ اور ۹۰

اور زکریاؑ کو، جب کہ اس نے اپنے رب کو پکارا کہ

رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٨٩﴾

اے پروردگار، مجھے اکیلا نہ چھوڑ، اور بہترین وارث تو تُو ہی ہے۔(۸۹)
پس ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحیٰؑ عطا کیا اور اس کی بیوی کو اس کے لیے درست کر دیا یہ لوگ نیکی کے کاموں میں دوڑ دھوپ کرتے تھے اور ہمیں رغبت اور خوف کے ساتھ پکارتے تھے، اور ہمارے آگے جھکے ہوئے تھے۔(۹۰)

حضرت نوحؑ کی دعا

(قوم کی نافرمانی کی سزا کی دعا)

سورۃ القمر آیات ۹ اور ۱۶

ان سے پہلے نوحؑ کی قوم جُھٹلا چکی ہے۔ انہوں نے ہمارے بندے کو جھوٹا قرار دیا اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے، اور وہ بُری طرح جھڑکا گیا۔(۹) آخر کار اس نے اپنے رب کو پکارا کہ

اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ۝۱۰

میں مغلوب ہو چکا، اب تو ان سے انتقام لے۔(۱۰)

تب ہم نے موسلا دھار بارش سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔(۱۱) اور زمین کو پھاڑ کر چشموں میں تبدیل کر دیا، اور یہ سارا پانی اُس کام کو پورا کرنے کے لیے مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا،(۱۲) اور نوحؑ کو ہم نے ایک تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا۔(۱۳) جو ہماری نگرانی میں چل رہی تھی۔ یہ تھا بدلہ اس شخص کی خاطر جس کی ناقدری کی گئی تھی۔(۱۴) اس کشتی کو ہم نے ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا پھر کوئی ہے نصیحت قبول کرنے والا! (۱۵) دیکھ لو! کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات۔(۱۶)

فرعون کی بیوی کی دعا

(فرعون اور اس کی قوم سے نجات کی دعا)

سورۃ التحریم آیت ۱۱

اور اہلِ ایمان کے معاملہ میں اللہ فرعون کی بیوی کی مثال پیش کرتا ہے جبکہ اس نے دعا کی

رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ
وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۱

اے میرے ربّ، میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا دے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے بچا لے اور ظالم قوم سے مجھ کو نجات دے۔ (۱۱)